رویا نمبر ۵۲۸:

سیدنا محمودؓ کے الہام یعنی سندھ اور پنجاب میں متوازی نشان دکھلانے سے متعلق تفسیر وتشریح

-528-

18/ 17 مارچ 51ء

فرمایا: 17 یا 18 مارچ کی شب کو مجھے یہ الہام ہوا کہ

"سندھ سے پنجاب تک دونوں طرف متوازی نشان دکھاؤں گا"

جس وقت یہ الہام ہو رہا تھا میرے دل میں ساتھ ہی ڈالا جاتا تھا کہ متوازی کا لفظ دونوں طرف کے ساتھ لگتا ہے اور دونوں طرف سے مراد یا تو دریائے سندھ کے دونوں طرف ہیں اور یا ریل یا سڑک کے دونوں طرف ہیں جو کراچی اور پاکستان کے مشرقی علاقوں کو ملاتی ہے۔

اسی طرح میرے دل میں یہ ڈالا گیا کہ یہ نشان ہمارے لئے مبارک اور اچھے ہوں گے یہ ضروری نہیں کہ ہر مبارک چیز اپنی ساری شکل میں ہی خوش کن بھی ہو۔ بعض دفعہ انذاری نشان بھی خدائی سلسلوں کے لئے مبارک ہوتے ہیں کیونکہ انکے ذریعہ سے لوگوں کی توجہ صداقت کے قبول کرنے کی طرف پھر جاتی ہے بہر حال اس الہام سے ظاہر ہے کہ کوئی ایسا بڑا نشان یا ایسے کئی نشان ظاہر ہوں گے جو کہ دریائے سندھ کے جنوبی علاقوں یا شمالی علاقوں یا ریل کے جنوبی علاقوں یا شمالی علاقوں میں عمومیت کے ساتھ وسیع اثر ڈالیں گے جس کے یہ معنی بھی بنتے ہیں کہ شمالی اور جنوبی سندھ یا بلوچستان تک ان کا اثر جائے گا اور ادھر دریائے سندھ کے اس پار بھی اور اس پار بھی یعنی ڈیرہ غازی خان میانوالی کیمل پور اور صوبہ سرحد کے علاقوں تک بھی اُس کا اثر جائیگا یا ان علاقوں میں سے اکثر حصوں پر ان کا اثر پڑے گا "دونوں طرف" سے یہ شبہ پڑتا ہے کہ خدانخواستہ اس سے کسی طوفان کی طرف اشارہ نہ ہو کیونکہ بظاہر دونوں طرف ظاہر ہونے والا نشان دریا کی طغیانی معلوم ہوتی ہے لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے اسکی وضاحت نہیں فرمائی۔ ہمیں بھی اس انتظار میں رہنا چاہیے کہ خدا تعالیٰ جس صورت میں چاہے نشان دکھائے - ہاں یہ ضرور بتایا گیا ہے کہ یہ نشان ہمارے لئے کئی رنگ میں مبارک ہوگا۔

الفضل 29 مارچ 51ء صفحہ 3

نیز دیکھیں الفضل 4 نومبر 55 صفحہ 4

تفسیر وتشریح

ناچیز چوہدری غلام احمد محمود ثانی کے نزدیک مندرجہ بالا سیدنا محمودؓ کی الہامی پیشگوئی حالیہ سیلاب جو کہ موجودہ سال ۲۰۱۰ء میں ماہ جولائی تا ماہ ستمبر پاکستان میں آیا ہے اور جس نے کثیر تعداد میں پاکستان کی آبادی کو تباہی سے متاثر کیا ہے ان میں وہ لوگ ہیں جو کہ چودھویں صدی میں نازل شدہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے منکر ہیں۔

اور انکے متوازی ایک بہت بڑی تعداد احمدیوں کی بھی اسی سیلاب سے متاثر ہوئی ہے جو کہ پندرہویں صدی میں نازل ہونے والے مجدد، نائب مسیح موعودؑ حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد ایوب احمدیت پر اب تک ایمان نہیں لائے۔ یہ ناچیز اس بارے میں احمدی بھائیوں کو اپنے خطوط میں متنبہ کرتا رہا ہے تا کہ وہ اصلاح پذیر ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اس راقم محمود ثانی پر اس نشان کے ظہور پذیر ہونے کے بعد یہ معاملہ واضح فرما دیا ہے کہ متوازی نشان سے مراد وہی تعبیر ہے جو کہ اوپر بیان کی گئی ہے۔ امید ہے کہ احمدی بھائی اپنی غلطی تسلیم کر کے اصلاح اور اعمال صالحہ کی طرف توجہ کریں گے تا کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء پر عمل کر کے اسکے مزید عذاب سے بچیں اور اسکی خوشنودی حاصل کریں۔

نوٹ: یہ رویا سیدنا محمودؓ کی رویا نمبر ۳۹۰ مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۴۶ء اور رویا نمبر ۴۶۶ اپریل ۱۹۴۸ء کی فرح ہے۔